احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

خطبہ نمبر 45

بدھ 10- نومبر 1999ء

روزنامہ

الفضل ربوہ

213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

بدھ 10- نومبر 1999ء - شعبان 1420 ہجری- 10- نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 255

راہ خدا میں خرچ کرنے والوں کی مثال

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے-

جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی حالت اس دانہ کے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو- اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے- (البقرہ: 262)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے اسے 700 گنا ثواب دیا جاتا ہے

تحریک جدید میں عالمی سطح پر پاکستان اول رہا- اس کے بعد جرمنی اور امریکہ ہیں

بنگلہ دیش کے راہ خدا میں قربان ہونے والوں اور حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کا ذکر خیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ بیت الفضل لندن بتاریخ 5- نومبر 1999ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-5 نومبر 99ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر روشنی ڈالی اور تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا اور کھلنا کے (جان قربان کرنے والوں) اور حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کا ذکر خیر کرتے ہوئے ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا- حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کے علاوہ کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ نشر کیا-

حضور ایدہ اللہ نے سورہ بقرہ کی آیت 262 کی تلاوت کے بعد دو احادیث بیان فرمائیں جن میں ذکر ہے کہ جو شخص خدا کی راہ میں خرچ کرے اسے 700 گنا زیادہ ثواب ملتا ہے- اور یہ کہ اللہ کی رضا کی خاطر جو بھی خرچ کرو گے اللہ سے اس کا اجر ملے گا- اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا کہ تمہارے لئے ممکن ہی نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی- یہ مت خیال کرو کہ تم اپنے مال کا کوئی حصہ دے کر خدا کے فرستادہ پر احسان کرتے ہو- اگر تم سب مجھے چھوڑ دو تو خدا ایک اور قوم کو پیدا کر دے گا- جو خدا کی راہ میں خدمت بجا لائیں گے- حضرت مسیح موعود نے فرمایا ایک ایک پیسہ بھی سال میں دیں تو بہت کچھ ہو سکتا ہے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بعض لوگ یہاں پر اتنا چندہ دیتے ہیں کہ اسکو پاکستانی روپے میں تبدیل کریں تو ایک کروڑ بن جائے گا- مگر آئندہ ایسا وقت بھی آنے والا ہے کہ جو خدا کی راہ میں کروڑہا خرچ کریں گے ان کی اس وقت کے ایک پیسہ کے برابر بھی قدر نہ ہوگی- حضرت صاحب نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا جو بیعت کرنا چاہے اس کا نام درج کر کے اس کے ساتھ اس کا چندہ بھی لکھا جائے- حضرت صاحب نے تاکید فرمائی کہ اس پر عمل کیا جائے-

حضور نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرمایا اور بتایا کہ اس کا آغاز 1934ء میں ہوا- دس سال بعد دوسرا دفتر 1944ء میں جاری ہوا 1965ء میں دفتر سوم اور خلافت رابعہ میں 1985ء میں دفتر چہارم جاری ہوا- حضور نے فرمایا مزید 20 سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو میرے زمانے میں پانچواں دفتر شروع ہوگا- حضور نے فرمایا 94 ممالک اس جہاد میں شامل ہیں ان کے چندوں کی مجموعی مقدار 17 لاکھ 71 ہزار 800 پاؤنڈ ہے- دنیا بھر میں اس چندہ میں پاکستان اول جرمنی دوم اور امریکہ سوم رہا اس کے بعد انگلستان، کینیڈا، انڈونیشیا، ہندوستان، ماریشس، سوئٹزرلینڈ، اور تعجب انگیز بات ہے کہ دسویں نمبر پر فلسطین ہے- جب سے عطاء اللہ کلیم صاحب وہاں گئے ہیں یہ بہتری ہوئی ہے- پہلی بار گیارہ نئے ممالک آسٹریا، مالی، ٹوگو، بلغاریہ، تیونس، مقدونیہ، گنی گوناکری، ملاوی، نائیجر، چیک ری پبلک، اور سلاوک ری پبلک شامل ہوئے- کل مجاہدین کی تعداد 2 لاکھ 66 ہزار 677 ہے- امید ہے کہ اگلے سال تین لاکھ تو ضرور ہو جائے گی- پاکستان کے اضلاع میں لاہور اول، جھنگ بشمول ربوہ دوم، کراچی سوم ان کے بعد اسلام آباد، راولپنڈی، کوئٹہ، تھرپارکر، گوجرانوالہ، ساہیوال، میرپور خاص، عمرکوٹ حیدرآباد، بہاولنگر، سرگودھا، جہلم اور نوشہرہ ہیں-

حضور نے کھلنا (بنگلہ دیش) کے سات راہ مولا میں جان قربان کرنے والوں کا ذکر فرمایا جو 8 اکتوبر 99ء کو بم کے دھماکے میں راہ خدا میں قربان ہو گئے- ان کے اسماء یہ ہیں- مکرم جہانگیر حسین صاحب، مکرم نورالدین صاحب، مکرم اکبر صاحب، مکرم سبحان بوڑل صاحب، مکرم محب اللہ صاحب، مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب اور مکرم مختار الدین صاحب-

حضور نے آخر میں حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کا ذکر خیر فرمایا- حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کے والد حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے آپ کو راہ خدا میں وقف کیا تھا اسی لئے آپ کا نام مریم رکھا- آپ کا دوسرا نام نذر الٰہی بھی تھا- حضرت میر صاحب نے فرمایا تھا کہ مریم کے حضرت مصلح موعود کے ساتھ نکاح سے معلوم ہوا کہ اللہ نے میری دعا کو قبول فرمالیا- حضور نے حضرت سیدہ کے حالات زندگی بیان فرمائے اور فرمایا کہ ان کا جنازہ غائب جمعہ کے بعد ادا کیا جائے گا-

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

تحریک جدید کے سال نمبر 66 کے افتتاح کا اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے تحریک جدید کے چھیاسٹھویں سال کا اعلان 5 نومبر 1999ء کو خطبہ جمعہ کے ذریعہ فرما دیا ہے اس قربانی کے میدان میں عالمی مقابلہ میں پاکستان اول اور جرمنی دوم اور امریکہ سوم ہے اور پاکستانی جماعتوں کے مقابلہ میں جماعت ہائے لاہور، ربوہ، کراچی، اسلام آباد اور راولپنڈی پہلی دس نمایاں قربانی کرنے والی جماعتوں میں شمار ہوئی ہیں- اللہ تعالیٰ سب کو یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ سال کیلئے مزید مقبول خدمات کی توفیق بخشے-

جملہ جماعتوں کے عہدیداروں سے درخواست ہے کہ وہ مسابقت کی روح کے ساتھ پہلے سے کہیں زیادہ معیاری قربانیوں کے وعدے اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے دفتر ہذا میں بھجوانے کا اہتمام کریں-

اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشے-

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر انتقال فرما گئے

ربوہ=7- نومبر 1999ء احباب جماعت کو دلی رنج و افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم ڈاکٹر (ہومیو) راجہ نذیر احمد صاحب ظفر مورخہ 6- نومبر 1999ء کو دل کے عارضے سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال فرما گئے- آپ کی عمر 65 برس تھی- آپ کی نماز جنازہ 7- نومبر کو بعد عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی- جہاں قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان سے اٹھادو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کی روشنی میں احباب کو نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 13 اگست 1999ء بمطابق 13- ظہور 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ النجم کی آیت نمبر33 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

یقیناً تمہارا رب مغفرت کے لحاظ سے بہت وسعت رکھتا ہے وہ تمہیں اس وقت بھی جانتا تھا جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا۔ جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بطور جنین تھے پس تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہرایا کرو۔ وہی اسے زیادہ جانتا ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ متقی ہے۔

یہ آیت ایسی لمبی حدیث کا عنوان بنائی گئی ہے جس میں جب سے دنیا بنی ہے، جب تک دنیا رہے گی قسموں کے لحاظ سے انسان کو جتنی قسموں میں بانٹا جاسکتا ہے سب کا ذکر ہے ایک بھی باہر نہیں رہا۔ جتنا مرضی آپ زور لگا کر دیکھیں اس سے باہر آپ کو کسی انسان کی کوئی قسم نظر نہیں آئے گی۔ اسی فطرت پر وہ پیدا ہوئے ہیں، اسی پر وہ جاری رہیں گے، اسی پر وہ جان دیں گے۔ اس لئے آج میں نے صرف ایک حدیث ہی، وہی لمبی حدیث آپ کے سامنے پیش کرنی ہے اس لئے مجھے آنے میں کوئی جلدی نہیں تھی کیونکہ مختصر خطبہ ہو گا۔ اگرچہ حدیث لمبی ہے لیکن کوشش یہی ہوگی کہ تھوڑے وقت میں یہ سارا خطبہ بیان ہو جائے۔ آخر پر حضرت مسیح موعود(-) کا ایک اقتباس جو اسی حدیث سے تعلق رکھتا ہے وہ بھی پیش کیا جائے گا۔

فرمایا۔

یہ وہ لمبی حدیث ہے جس کا آغاز میں نے آپ کو پڑھ کر سنا دیا ہے۔ اب میں وقت کی خاطر صرف اس کا ترجمہ بیان کروں گا۔ یہ ترمذی کتاب الفتن سے لی گئی ہے۔ باب ماجآء ما اخبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصحابہ۔ اب اس کا ترجمہ غور سے سنئے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی پھر کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا اور **قیامت تک ہونے والی تمام باتوں کی ہمیں خبر دی۔** کچھ لوگوں نے تو ان باتوں کو یاد رکھا اور کچھ لوگ ان کو بھول گئے اور جو کچھ حضورؐ نے بیان فرمایا اس میں یہ بات بھی شامل تھی۔ یہ دنیا میٹھی اور سرسبز و شاداب ہے اور اللہ تعالیٰ تم کو اس میں اپنا خلیفہ بنانے والا ہے پھر دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ سنو دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو اور ان باتوں میں یہ بھی فرمایا کسی شخص کو لوگوں کا خوف سچ بات کہنے سے نہ روکے۔

یہاں عورتوں سے بچو سے مراد یہ ہے کہ دنیا میں مرد کو سب سے بڑا فتنہ عورت ہی کی طرف سے درپیش ہوتا ہے اور قیامت تک یہی رہے گا۔ ہمیشہ ہمیش کے لئے دنیا کا خلاصہ یہی ہے کہ لہو و لعب کی دنیا ہے اور اس پہلو سے عورت پر غلط نظر اٹھانا یا اور زیادتیاں کرنا یہ مرد کا پیشہ بن گیا ہے۔ فرمایا عورتوں سے بچو اور یہ بھی فرمایا کہ کسی کو لوگوں کا خوف سچ بات کہنے سے نہ روکے جب کہ وہ اسے جان چکا ہو۔

راوی کہتے ہیں کہ ابو سعید رونے لگ گئے اور کہا کہ خدا کی قسم ہم نے بہت سی باتیں دیکھی ہیں لیکن ہم ڈر گئے۔ ان باتوں میں آنحضور ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ سنو ہر عہد شکن کے لئے اس کی عہد شکنی کے مطابق قیامت کے دن ایک جھنڈا نصب کیا جائے گا اور **اس عہد شکنی سے بڑی کوئی غداری نہیں جو لوگوں کے امام سے کی جائے۔**

یہاں اگرچہ حضور اکرم ﷺ نے اپنی فطری حیا کی وجہ سے امام کی وضاحت نہیں فرمائی مگر بلاشبہ اس میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ ہی مراد ہیں۔ وہی قیامت تک کے امام ہیں۔ **پس جو آپؐ سے غداری کرے گا وہ سب سے بڑا غدار شمار ہو گا۔**

اس کا جھنڈا اس کی پشت کے پاس گاڑا جائے گا اور اس روز کے خطبے میں سے جو کچھ ہم نے یاد رکھا اس میں یہ بھی تھا کہ بنی آدم کو مختلف طبقات پر پیدا کیا گیا ہے ان میں سے بعض مومن پیدا ہوتے ہیں۔

اب یہ ہے جو بہت توجہ اور انہماک سے سننے والی بات ہے۔ "بعض مومن پیدا ہوتے ہیں اور مومن ہونے کی حالت میں زندگی گزارتے ہیں اور مومن ہونے کی حیثیت میں ہی مرتے ہیں، آغاز سے لے کر انجام تک مومن پیدا ہوتے ہیں، مومن زندگی گزارتے ہیں اور مومن ہی کے طور پر مرتے ہیں۔ لیکن بعض ایسے ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں اور کافر ہونے کے عالم میں زندگی بسر کرتے ہیں اور کافر ہی مرجاتے ہیں، اور **بعض ایسے بھی ہیں جو مومن پیدا ہوتے ہیں، حالت ایمان میں زندگی بسر کرتے ہیں لیکن کافر ہونے کے عالم میں مرجاتے ہیں۔ بعض ایسے ہوتے ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں کافر ہونے کے عالم میں زندگی بسر کرتے ہیں اور مرتے وقت مومن ہوتے ہیں۔**

اور سنو کہ یقیناً ان میں سے بعض غصہ میں دھیمے ہوتے ہیں لیکن ان کا غصہ جلد ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ بعض غصہ میں جلدی آجاتے ہیں اور ان کا غصہ بھی جلدی ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو یہ حالت دوسری حالت کے عوض ہو جاتی ہے یعنی ان کا یہ طرز عمل ان کی پہلی حالت کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ اور سنو ان میں سے بعض غصے میں جلدی آجاتے ہیں اور دیر سے دھیمے پڑتے ہیں۔ سنو کہ ان میں سے بہتر وہ ہے **جسے غصہ دیر سے آئے اور جلدی اتر جائے** اور سنو کہ تم میں سے سب سے برا وہ ہے جو جلدی غصہ میں آنے والا اور دیر سے دھیما پڑنے والا ہو، غصے سے ابلتا رہتا ہے اور غصہ دھیما پڑنے کا نام نہیں لیتا۔

اور سنو کہ ان میں سے بعض قرض کی ادائیگی میں بھی اچھے ہیں اور قرض کا تقاضا کرنے میں بھی اچھے ہیں۔ اور ان میں سے بعض قرض کی ادائیگی میں بہت برے اور قرض کی واپسی کا تقاضا کرتے وقت بہت اچھے ہیں۔ یعنی قرض دیتے وقت بہت چھان بین کرتے ہیں۔ بہت احتیاطیں برتتے ہیں تو اس کا طبعی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ قرض کی واپسی کا تقاضا کرتے وقت بہت اچھے ہیں۔ اور ان میں سے بعض قرض کی ادائیگی بہت اچھی طرح کرتے ہیں اور دیتے

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت بھی بڑی خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں ہم سے لے لو' ہم سے قرض لو اپنی ضرورتیں پوری کرو۔ اور واپسی کا تقاضا بہت برے طریق سے کرتے ہیں اور اس طرح یہ حالت دوسری حالت کے عوض ہو جاتی ہے (یعنی اس کا پہلا طرز عمل دوسرے طرز عمل کا کفارہ ہو جاتا ہے)۔ اور ان میں سے بعض قرض کی ادائیگی بھی برے طریق سے کرتے ہیں اور مقروض سے قرض کی واپسی کا تقاضا بھی برے طریق سے کرتے ہیں۔ سنو! ان میں سے بہتر وہ ہے جو قرض کی ادائیگی میں بھی اچھا ہو اور قرض کی واپسی کا تقاضا کرنے میں بھی اچھا ہو اور سنو کہ ان میں سے براوہ ہے جو برے طریق سے قرض ادا کرے اور برے طریق سے ہی قرض کی واپسی کا مطالبہ کرے۔

اور سنو کہ غصہ ابن آدم کے دل میں ایک انگارہ ہے۔ کیا کبھی تم نے کسی (مغلوب الغضب شخص) کی آنکھوں کی سرخی اور گردن کی رگوں کے پھول جانے کی طرف نہیں دیکھا۔ پس جس شخص کو کبھی ایسی کیفیت کا سامنا ہو تو وہ زمین سے چمٹ جائے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم مڑ مڑ کر سورج کی طرف دیکھتے تھے کہ کیا اس میں سے کچھ باقی رہ گیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں سے بھی اتنا ہی باقی رہ گیا جیسا کہ تمہارے آج کے دن میں سے جتنا حصہ باقی رہ گیا ہے۔

(ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء ما اخبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصحابہ بما ھو کائن الی یوم القیامہ)

یہ وہ حدیث ہے جس کی تشریح جتنی بھی کی جائے وہ کم ہے لیکن اگر آپ اپنے نفسوں پر بھی غور کریں اپنے ماحول پر بھی غور کریں تو ایک بات کی آپ گواہی دیں گے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم **کو انسانی فطرت کا جیسا علم تھا ایسے کبھی دنیا میں کسی کو نہیں ملا اور قیامت تک نہیں ہو گا۔** انسانی فطرت کی جو تقسیمیں فرمائی ہیں ان سے باہر ایک بھی نمونہ نظر نہیں آئے گا۔ چاروں طرف نگاہ دوڑا کر دیکھ لیں آپ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ انسانوں کی شخصیت سے باہر کوئی شخصیت دکھائی نہیں دے گی۔

اسی تعلق میں اب حضرت مسیح موعود (۔) کا میں اقتباس پڑھتا ہوں اور اس کے بعد یہ آج کا خطبہ ختم ہو جائے گا کیونکہ اس دفعہ بہت خطبات ہوئے ہیں' بہت نصیحتیں ہوئی ہیں۔ اب تو آخری نصیحت یہی ہے کہ اپنے دلوں میں ان نصیحتوں کو گاڑو اور غور کرتے رہو اور اسی پر اس حالت میں جان دو کہ اللہ کی رضا کی نگاہیں تم پر پڑ رہی ہوں اس سے زیادہ میری اور کوئی دعا نہیں ہے اور اسی دعا کا میں اپنے لئے آپ سے تقاضا کرتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ۔"

جن کو تمسخر کی عادت پڑتی ہے وہ دوسرے کو تحقیر کی نظر سے دیکھتے ہیں وہ لازماً جھوٹے ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کے تمسخر پر جو لوگ ان کو داد دیتے اور ہنستے ہیں اس کے نتیجے میں وہ مزید جھوٹ بول بول کر فرضی باتیں بیان کر کر کے اس مجلس کا ہیرو بن جاتے ہیں اور اس طرح پھسلتے پھسلتے بہت دور نکل جاتے ہیں۔ اتنی دور بھی جا سکتے ہیں کہ ان کی واپسی ناممکن ہو سکتی ہے سوائے اللہ کے فضل کے جو پیشتر اس کے کہ وہ جہنم میں داخل ہو جائیں ان کو روک دے اور ان کی واپسی کا سفر پھر شروع ہو جائے۔

"تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے" یہ وہی بات ہے جس کی تفصیل میں بیان کر چکا ہوں۔

"آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو۔"

اس جلسہ سالانہ پر خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو یہ توفیق ملی ہے کہ جتنے کارکن تھے جتنے میزبان تھے اور جتنے مہمان تھے ان سب نے ہی کوشش کی کہ وہ تکلیف اٹھا کر بھی دوسرے کے آرام کا انتظام کر سکیں۔

"اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اور اس سے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔ تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو گے۔" دین کی حمایت میں جتنا بس چلتا ہے کوشش کرتے رہو گے۔ "تو خدا تعالیٰ تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔" جیسا کہ اپنی آنکھوں سے ہم نے نظارہ دیکھا ہے خدا تعالیٰ یہی کامیابیاں ہمیشہ جماعت کے مقدر اور جماعت کے نصیب میں رکھے۔

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے" یہ سلسلہ بھی جاری ہے۔ جماعت میں ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینکا جاتا ہے تاکہ ان کے بد اثر سے باقی لوگ محفوظ رہیں اور اس سلسلے میں بظاہر بے دردی سے کام لیا جاتا ہے مگر جس طرح زمیندار لازماً ایسی صورت میں بے دردی ہی سے کام لیتا ہے مگر نیکوں کی خاطر ظالموں سے بیدردی کرتا ہے۔ "ان کی مالک پرواہ نہیں کرتا کہ کوئی مویشی ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں ڈال دیوے سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو اگر **تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی** اور اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں روز ذبح ہوتی ہیں اور ان پر کوئی رحم نہیں کرتا اور اگر ایک آدمی مارا جاوے تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔"

یہ بھیڑ اور بکریوں کے سلسلے میں حضرت مسیح موعود (۔) کا ایک کشف بھی ہے کہ بہت سی بھیڑیں اور بکریاں ذبح کرنے کے لئے لٹائی جارہی ہیں اور اس پر الہام ہوتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کو تمہاری دعاؤں کے ذریعے تم سے تعلق نہ ہوتا تو ان بھیڑ بکریوں کی طرح تمہاری حالت تھی تم بھی کسی رحم کے مستحق نہیں تھے۔

فرماتے ہیں "سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بے کار اور لاپرواہ بناؤ گے تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہو گا۔ چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ تاکہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان سے اٹھا دو کہ **اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔**...... اور اس بات کو وصیت کے طور پر یاد رکھو کہ ہرگز تندی اور سختی سے کام نہ لینا بلکہ نرمی' آہستگی اور خلق سے ہر ایک کو سمجھاؤ۔"

(الحکم جلد 2 نمبر 12 و 13 ص 10 پرچہ 20' 27 مئی 1898ء)

اس جامع ومانع حدیث اور اس کی جامع ومانع تشریح پر ہی میں آج اس خطبے کو ختم کرتا ہوں اس میں بہت کچھ بیان کیا گیا ہے آپ کی ساری زندگیوں کے لئے سوچنے سمجھنے کے سبق آگئے ہیں۔ امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دل کھولے گا اور دلوں کو وہ بصیرت عطا فرمائے گا جو بصیرت ان باتوں کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے اور جس بصیرت سے انسان اپنی آنکھیں بند رکھتا ہے۔ زندگی بہت غفلتوں میں کٹ جاتی ہے اپنے وہم میں خیال کرتا ہے کہ میں نیکی کر رہا ہوں لیکن جب آنکھ کھلتی ہے تو سوائے عذاب کے اور کچھ باقی نہیں رہتا۔ تڑپ تڑپ کر وہ خدا کے حضور بخشش کی دعائیں مانگتا ہے پھر اللہ کی مرضی ہے جس کو چاہے بخش دے جس کو چاہے اس کو سزا دیدے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بخش دے اور ہم سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن یکم اکتوبر 1999ء)

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار
لوگ کہتے ہیں کہ نالائق نہیں ہوتا قبول
میں تو نالائق بھی ہو کر پا گیا درگہ میں بار
(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

بندے کے استغفار اور توبہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ جسے چاہے بخش دیتا ہے

آیات قرآنی اور احادیث نبویہ کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی بے انتہا مغفرت کے مضمون کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 20 اگست 1999ء بمطابق 20- ظہور 1378 ہجری شمسی بمقام ناروے

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ آل عمران آیات 136-137 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

وہ لوگ جو بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں پھر اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں۔(-) اور اللہ کے سوا ہے کون جو گناہوں کو بخش سکے۔(-) اور جو کرتے ہیں اس پر اصرار نہیں کرتے۔(-) جبکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔(-) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت کی جزا ہے ان کے رب کی طرف سے (-) اور ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔(-) اور کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کا۔

آج کے اس مختصر خطبہ میں جو سفر کے دوران ہے اور مختصر ہی ہونا چاہئے میں مغفرت کے تعلق میں بہت بنیادی باتیں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اگر یہ خطبہ سفر کے دوران نہ بھی آیا ہوتا تو اس طرح کا مختصر خطبہ ہی میں نے دینا تھا۔

سب سے پہلے بخاری شریف کی ایک حدیث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آپ روایت کرتے ہیں کہ تم سے پہلے ایک ایسا شخص تھا جسے اللہ تعالیٰ نے بہت سامال عطا کیا تھا۔ جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میں تمہارا کیسا باپ تھا۔ انہوں نے کہا "بہترین باپ" اس نے کہا لیکن میں نے تو کبھی کوئی اچھا کام نہیں کیا۔ پس جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا پھر مجھے پیس دینا پھر تیز ہوا کے دن مجھے بکھیر دینا۔ پس انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو اکٹھا کیا اور فرمایا کہ تمہیں کس بات نے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔ اس نے کہا تیرے خوف نے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ رحمت کا سلوک فرمایا۔ (بخاری کتاب احادیث الانبیاء)

دوسری حدیث جو حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے یہ مسلم کتاب التوبہ سے لی گئی ہے۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے ایک ایسا شخص گزرا ہے جس نے ننانوے قتل کئے۔ پھر اس نے زمین پر سب سے بڑے عالم کے بارہ میں پوچھا۔ اسے ایک راہب کے بارہ میں بتایا گیا' وہ اس کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے ننانوے قتل کئے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ اس پر اس نے اسے بھی قتل کر دیا اور اس طرح سو قتل مکمل کر دیئے۔ پھر اس نے کسی اور عالم کے بارہ میں پوچھا تب اسے ایک اور عالم شخص کے بارہ میں بتایا گیا۔ اس نے اس سے کہا کہ میں نے سو قتل کئے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے۔ اس نے کہا ہاں۔ تیرے اور توبہ کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے۔ تو فلاں علاقہ کی طرف چلا جا' وہاں ایسے لوگ رہتے ہیں جو اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ پس تو بھی ان کے ساتھ اللہ کی عبادت کر اور اپنے علاقے کی طرف واپس نہ آنا کیونکہ یہ برا علاقہ ہے۔ پس وہ اس طرف چل دیا۔ جب وہ نصف راستہ تک پہنچا تو اسے موت نے آلیا۔ اس پر رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے باہم بحث کرنے لگے۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا کہ وہ تو توبہ کرتے ہوئے دل و جان سے اللہ تعالیٰ کی طرف آرہا تھا اور عذاب کے فرشتے کہہ رہے تھے کہ اس نے تو کبھی کوئی نیکی نہیں کی۔ اس پر انسان کی شکل میں ایک فرشتہ ان کے پاس آیا تو انہوں نے اسے اپنے درمیان منصف ٹھہرا لیا۔ اس فرشتے نے کہا کہ دونوں زمینوں کے درمیان فاصلہ ماپو۔ جو بدیوں کا شہر تھا اس کا فاصلہ بھی ماپو کہ اس شہر سے کتنی دور آچکا ہے اور جو نیکیوں کا شہر ہے جس کی طرف یہ جا رہا تھا اس کا بھی فاصلہ ماپو اور دیکھو کہ کس حد تک آگے بڑھ چکا ہے اور جو فاصلہ قریب ہو گا وہی فاصلہ فیصلہ کرنے والا ہو گا۔ تب انہوں نے زمین ماپی اور اسے اس زمین کے قریب تر پایا جس کی طرف وہ جا رہا تھا۔ اس پر رحمت کے فرشتوں نے اسے لے لیا۔

(مسلم کتاب التوبہ)

حضرت صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ یہ بخاری کتاب التوبہ سے لی گئی ہے کہ ایک شخص نے ابن عمرؓ سے پوچھا کہ تم نے (اللہ اور بندے کی) رازدارانہ گفتگو کے بارہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ قیامت کے روز مومن اللہ تعالیٰ کے قریب کیا جائے گا یہاں تک کہ (اللہ تعالیٰ) اس پر اپنا دامن پھیلا دے گا۔ پھر اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائے گا' اور فرمائے گا کہ کیا تو (اپنے فلاں فلاں) گناہ جانتا ہے۔ وہ کہے گا ہاں ہاں میرے رب میں جانتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یقیناً میں نے دنیا میں تیرے ان گناہوں کی پردہ پوشی کی اور آج میں تجھے بخشتا ہوں۔ تب اسے اس کی نیکیوں کا اعمال نامہ دے دیا جائے گا۔

صحیح مسلم سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کی طرف سے یہ بات بتائی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ گناہ کرتا ہے پھر دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! میرا گناہ بخش دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا لیکن وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے۔ پھر وہ دوبارہ گناہ کرتا ہے اور پھر دعا کرتا ہے کہ اے میرے رب! میرا گناہ بخش دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کیا لیکن وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ بخش بھی دیتا ہے اور اس گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے۔ اور پھر وہ گناہ کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اے میرے رب! میرا گناہ بخش دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کیا لیکن وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ بخش بھی دیتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے۔ پس اب تو جو چاہے کر میں نے تجھے بخش دیا ہے۔

ان احادیث کے ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود (-) کا ایک حوالہ میں پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔

"حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص بڑا گنہگار ہو گا۔ خدا تعالیٰ اس کو کہے گا کہ میرے قریب ہو جا۔ یہاں تک کہ اس کے اور لوگوں کے درمیان اپنے ہاتھ سے پردہ کر دے گا اور اس سے پوچھے گا کہ تو نے فلاں گناہ کیا' فلاں گناہ کیا۔ لیکن چھوٹے چھوٹے گناہ گنائے گا۔ وہ کہے گا کہ ہاں یہ گناہ مجھ سے ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ اچھا آج کے دن میں نے تیرے سب گناہ معاف کئے اور ہر ایک گناہ کے بدلے دس دس نیکیوں کا ثواب دیا۔ تب وہ بندہ سوچے گا کہ جب ان چھوٹے چھوٹے گناہوں کا دس دس نیکیوں کا ثواب ملا ہے تو بڑے بڑے گناہوں کا تو بہت ہی ثواب ملے گا۔ یہ سوچ کر وہ بندہ خود ہی اپنے بڑے بڑے گناہ بھی گنائے گا کہ اے خدا میں نے تو یہ گناہ بھی کئے ہیں تب اللہ تعالیٰ اس کی بات

سن کر ہنسے گا اور فرمائے گا کہ دیکھو میری مہربانی کی وجہ سے یہ بندہ ایسا دلیر ہو گیا ہے کہ اپنے گناہ خود ہی بتلاتا ہے۔ پھر اسے حکم دے گا کہ جا بہشت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے تیری طبیعت چاہے داخل ہو جا۔" (بدر جلد 2 نمبر 10 ص 10 تاریخ 9 مارچ 1906ء)

ان احادیث میں خصوصیت سے یہ بات پیش نظر رکھنی چاہئے کہ بکثرت گناہ اور بکثرت بخشش کا ذکر ملتا ہے لیکن ساتھ ساتھ ہی یہ تنبیہہ بھی ہے کہ اگر اللہ چاہے تو بخشے گا۔ نہیں چاہے گا تو نہیں بخشے گا۔ یہ تنبیہہ جو ہے بہت خوفناک ہے۔ اس لئے جہاں ایک طرف رحمت کی امید بہت بڑھ جاتی ہے وہاں پکڑ کا خوف بھی بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں:۔

"اور وہ لوگ کہ جب کوئی بے حیائی کا کام کریں یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اور پھر اپنے ایسے حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد کریں اور اس سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگیں اور اپنے گناہ پر اصرار نہ کریں ان کا خدا آمرزگار ہوگا اور گنہ بخش دے گا.... ظاہر ہے کہ جیسے خدا انسان کا اس طور سے مالک ہے کہ اگر چاہے تو اس کے گناہ پر اس کو سزا دے ایسا ہی اس طور سے بھی اس کا مالک ہے کہ اگر چاہے تو اس کا گناہ بخش دے کیونکہ ملکیت تبھی متحقق ہوتی ہے کہ جب مالک دونوں پہلوؤں پر قادر ہو۔" (چشمہ معرفت ص 17، 18)

پس آج کے خطبہ میں یہ مضمون ہے جو مغفرت اور عذاب کے مابین انسان کو ڈراتا ہے۔ کبھی مغفرت کی وجہ سے جو بے پناہ ہے انسان گناہ پر آمادہ ہوتا ہے اور کہیں عذاب کے ڈر سے جو بے پناہ ہے انسان ادھر سے دوڑتا ہے۔ ان دو انتہاؤں کے درمیان ٹکراتا رہتا ہے اور دعا کرنی چاہئے کہ اللہ ہم سب کا انجام نیک فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 8۔ اکتوبر 1999ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 10۔ نومبر 1999ء

12-45 a.m.	لقاء مع العرب۔
1-55 a.m.	ڈاکومنٹری۔ قادیان دارالامان۔
2-30 a.m.	ہماری کائنات۔
2-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 45
4-00 a.m.	سویڈش زبان سیکھئے۔
4-20 a.m.	انٹرویو۔ پروڈکشن احمدیہ ٹیلی ویژن لاہور۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-41 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو۔
6-00 a.m.	لقاء مع العرب۔
7-00 a.m.	مجلس سوال و جواب بنگالی احباب کے ساتھ۔
8-00 a.m.	اردو کلاس
8-55 a.m.	سویڈش زبان سیکھئے۔
9-15 a.m.	انٹرویو۔
9-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ نمبر 45
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 9
12-10 p.m.	سواحیلی پروگرام۔ مذاکرہ۔
1-10 p.m.	ہماری کائنات۔ چاند پر سٹیشن۔
1-45 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-55 p.m.	اردو کلاس۔
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 p.m.	سپینش زبان سیکھئے۔
5-55 p.m.	مہمانوں کے ساتھ ملاقات۔
7-00 p.m.	بنگالی سروس۔
8-05 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 46
9-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
10-00 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔
11-25 p.m.	اردو کلاس

جمعرات 11۔ نومبر 1999ء

12-35 a.m.	لقاء مع العرب۔
1-35 a.m.	ڈاکومنٹری۔ پروڈکشن۔ احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
2-00 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ۔
2-20 a.m.	درثمین۔
3-00 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 46
4-00 a.m.	سپینش زبان سیکھئے۔
4-30 a.m.	بجرے پھل۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
6-10 a.m.	لقاء مع العرب۔
7-15 a.m.	ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-15 a.m.	اردو کلاس نمبر 86
9-10 a.m.	سپینش زبان سیکھئے۔
9-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ نمبر 46
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
12-10 p.m.	سندھی پروگرام۔
1-15 p.m.	درثمین۔
1-50 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-55 p.m.	اردو کلاس۔
4-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	عربی زبان سیکھئے۔
6-00 p.m.	تبرکات۔ چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب تقریر جلسہ سالانہ 1955ء
6-50 p.m.	بنگالی سروس۔
8-0• p.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
9-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 10

ایم ٹی اے - پروگراموں کے نئے اوقات

لندن میں مورخہ یکم نومبر 99ء سے اوقات میں تبدیلی ہو گئی ہے اس تبدیلی کے مطابق ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگراموں کے نئے اوقات درج ذیل ہیں۔

پروگرام	اصل وقت	دوبارہ دکھائے جانے کے اوقات
خطبہ جمعہ	جمعہ 6:00 شام	جمعہ 8-30 رات نیز ہفتہ صبح 7 بجے اور اتوار شام 6 بجے
اردو کلاس	روزانہ 8:00 صبح	3:00 شام
ترجمۃ القرآن کلاس	منگل و بدھ 8:00 رات	بدھ و جمعرات 10:00 صبح
ہومیوپیتھی کلاس	سوموار و جمعرات 8:00 رات	منگل و جمعہ 10:00 صبح
بچوں سے ملاقات	ہفتہ 8:00 رات	اتوار 10:00 صبح
انگریز دوستوں سے ملاقات	اتوار 8:00 رات	سوموار 10:00 صبح
لقاء مع العرب	روزانہ 2:00 دوپہر	
مجلس عرفان	اتوار 12:00 دوپہر	
درس القرآن	سوموار 12:00 دوپہر	

خدا پر خدا سے یقین آتا ہے
وہ باتوں سے ذات اپنی سمجھاتا ہے

کوئی یار سے جب لگاتا ہے دل
تو باتوں سے لذّت اٹھاتا ہے دل

کہ دلدار کی بات ہے اک غذا
مگر تُو ہے مُنکِر تجھے اس سے کیا

نہیں تجھ کو اس رہ کی کچھ بھی خبر
تُو واقف نہیں اس سے اَے بے ہُنر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ خالدہ وقار صاحبہ

تیرہواں سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ۔ فرانس 1999ء

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ فرانس کا 13 واں سالانہ اجتماع مورخہ 28' 29۔ اگست بروز ہفتہ اور اتوار بیت السلام مشن ہاؤس سینٹ پری میں منعقد ہوا۔ دونوں دن حاضری 50' 55 کے درمیان رہی۔ بہت سی ناصرات اور چھوٹے بچوں نے بھی شرکت کی۔ چند غیر از جماعت خواتین بھی تشریف لائیں جنہوں نے اجتماع کی کارروائی کو بغور سنا۔ انہوں نے نمائش بھی دیکھی اور مختلف سٹالز سے خریداری بھی کی۔ اجتماع بفضل خدا مجموعی طور پر بہت کامیاب رہا۔ الحمدللہ۔

اس اجتماع کی تیاری ایک ڈیڑھ ماہ قبل شروع کی گئی۔ دو دفعہ عاملہ کا اجلاس بلایا۔ پروگرام مرتب کرکے ہر ممبر لجنہ تک پہنچایا گیا۔ ڈیوٹی لسٹیں تیار کی گئیں۔ ہر شعبہ کو اس کے فرائض و کارکردگی کے بارے میں بتایا۔ لجنہ ہال کو خوبصورتی سے سجایا گیا۔ مختلف اشعار' دعاؤں اور نعروں کے بینرز لگائے گئے۔ دور دراز سے آنے والے مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام بھی کیا گیا۔

اجتماع کا آغاز ہفتہ کے روز صبح تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد ایک حدیث عربی زبان میں پڑھ کر اس کا ترجمہ اور مختصر تشریح پیش کی گئی۔ حدیث کے بعد مکرمہ مسز نسیم ولانوا صاحبہ صدر لجنہ فرانس نے اردو اور فرنچ میں لجنہ کا عہد دہرایا۔ پھر ایک نظم پڑھی گئی۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ فرانس مکرم اشفاق ربانی صاحب نے خطاب فرمایا۔

اپنے خطاب میں آپ نے بتایا کہ صبر اور اطاعت لازم و ملزوم ہیں اور ان دونوں خوبیوں کی طاقت سے دنیا آپ کے قدموں میں ہوگی۔ آپ نے مزید بتایا کہ اجتماع کے دوران بھی بہت سے مواقع صبر کے آتے ہیں۔ بسا اوقات انتظامی کمزوریاں ہوتی ہیں۔ تنقید برائے تنقید نہ کریں' محنت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

پھر انہوں نے حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں بیعت کے بعد جو نور دلوں کو حاصل ہوتا ہے اس کی وضاحت کی اور فرمایا کہ روحانی زندگی میں تقویٰ کی چھڑی کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور اس کو چھوڑ کر بے سہارا اور نابینا نہ بنیں۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست کی۔ صدقات وغیرہ دینے کے لئے کہا اور فرمایا کہ گھروں کو بیوت الذکر بنائیں اور راتوں کو اٹھ اٹھ کر تہجد میں دعائیں مانگیں۔

صدر صاحبہ لجنہ فرانس نے اردو اور فرنچ زبان میں خطاب فرمایا۔ آپ نے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا' ان کو خوش آمدید کہا۔ آپ نے گذشتہ وقت کی مشکلات اور موجودہ سہولتوں کا تذکرہ بھی کیا اور امیر صاحب فرانس اور ان کی مجلس عاملہ کی کاوشوں کو سراہا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کو اس دینی اجتماع سے بھرپور طور پر مستفید ہونے کی توفیق بخشے۔ اور اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب ہو۔

بعدہ محترمہ عزیزہ سہیل صاحبہ صدر لجنہ غمیس نے حاضرین سے مختصر خطاب کیا اور بتایا کہ ان کی صدارت میں یہ پہلا اجتماع ہے۔ انہوں نے بھی اطاعت کے مضمون کو لیا اور وضاحت کی ہم سب اگر کسی نہ کسی رنگ میں حاکم ہیں تو محکوم بھی ہیں۔ ماتحت بھی ہیں۔ کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے صراط مستقیم پر قدم ماریں۔ خدا تعالیٰ تک پہنچنے کے لئے کئی راستے ہوتے ہیں اور اطاعت تو سیڑھی کا کام دیتی ہے۔ عہدیداران تنظیم کے لئے سیڑھیوں کا کام دیتے ہیں اس طرح ہم قدم بقدم خدا تک پہنچتے ہیں۔ اس لئے خدا تک جانے کے لئے اطاعت کا پیارا راستہ اختیار کریں۔ سراپا اطاعت بن جائیں تو خدا اپنے پیاروں کی بات کبھی نہیں ٹالتا للذا اطاعت کا دامن مضبوطی سے پکڑیں اور خدا نما بندے بن جائیں۔

علمی مقابلہ جات

اس کے بعد علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جن میں حسن قراءت' تقاریر (اردو) شامل تھے۔

دوسرے اجلاس کا آغاز سوا تین بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد درثمین میں سے ایک کلام متاثر کن آواز میں پڑھ کر سنایا گیا۔

اے دوستو جو پڑھتے ہو ام لکتاب کو
اب دیکھو میری آنکھوں سے اس آفتاب کو

اس کے بعد علمی مقابلہ جات کا دور شروع ہوا جس میں فرنچ میں تقاریر کا مقابلہ' مقابلہ دینی معلومات اور نظم خوانی (اردو' پنجابی' فرنچ اور عربی) شامل تھے۔

ورزشی مقابلہ جات

علمی مقابلہ جات کے بعد ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے جن میں پارسل گیم' بیڈمنٹن' پنگ پانگ' کلائی پکڑنا اور روک دوڑ شامل تھے۔

ہفتہ کے روز ہی وقفہ کے دوران کتابوں کے سٹال اور صنعتی نمائش کا افتتاح کیا گیا۔ لوگوں نے اس موقعہ پر خریداری کی۔

دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ساڑھے دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ ایک حدیث نبوی عربی میں پڑھی گئی جس کا عنوان تھا "شرک اور ماں باپ کی نافرمانی اور جھوٹ تین بڑے گناہ ہیں" اور اس کا اردو ترجمہ مع مختصر تشریح بیان کی گئی۔ بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے

خوش الحانی سے پیش کیا گیا۔

اس کے بعد فتح مکہ اور حجتہ الوداع کے موضوع پر اردو اور فرنچ میں تقاریر ہوئیں۔ فتح مکہ پر اردو تقریر کے بعد محترمہ کارین بلانکو (Carnine Blanco) صاحبہ نے فرنچ زبان میں تقریر کی۔ ایک نظم کے بعد محترمہ نزہت عارف صاحبہ نے "آنحضرت ﷺ کے آخری ایام اور حجتہ الوداع" کے موضوع پر اردو زبان میں تقریر کی جس میں حجتہ الوداع کے تاریخی خطبہ کا خلاصہ پیش کیا۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ فرانس نے تقریر کی جو اردو فرنچ میں تھی جس کا عنوان تھا۔

"دعا کا آغاز اور برگزیدہ ہستیوں کی دعائیں"

آپ نے مختلف انبیاء کرام کی دعاؤں اور بالخصوص آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا ذکر کرنے کے بعد خلفائے احمدیت کی دعاؤں اور ان کے نتیجے میں ظاہر ہونے والے نشانات کا ذکر فرمایا۔

آپ نے فرمایا کہ دعا کی قبولیت کے لئے ضروری ہے کہ خدا کی محبت میں اور آنحضورؐ کی محبت میں انسان ڈوبا ہوا ہو اور یہ کہ سورۃ فاتحہ بہترین دعا ہے۔

اس کے ساتھ ہی دوسرے روز کے پہلے اجلاس کا اختتام ہوا۔ اور وقفہ برائے طعام اور ادائیگی نماز ظہر و عصر ہوا۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس کا آغاز ٹھیک چار بجے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مالی کی دو ممبرات نے ایک نظم پیش کی۔

مجلس سوال و جواب

اس مجلس میں ممبرات کی طرف سے سوالات کئے گئے جن کے جوابات محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اور چند دیگر ممبرات لجنہ نے دئے۔ یہ مجلس کم و بیش ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔

اس مجلس کے بعد سیکرٹری صاحبہ مال نے "چندہ کی اہمیت و فضیلت" کے موضع پر تقریر کی۔

اجتماع کے دوران مختلف اوقات میں ناصرات الاحمدیہ کے لئے بھی چند مقابلہ جات کا اہتمام کیا گیا جن میں تلاوت قرآن کریم' نظم' دینی معلومات اور اردو کلاس کا پروگرام شامل تھے۔

تقسیم انعامات

اتوار کے روز شام 5 بجے تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ نے ناصرات میں انعامات تقسیم فرمائے۔ انہوں نے ہر بچی کا مختصر تعارف بھی کروایا' ان کا حوصلہ بڑھایا اور اچھی کارکردگی پر شاباش دی۔

بعد ازاں مختلف مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات لجنہ کو بھی صدر صاحبہ نے انعامات سے نوازا۔ انہوں نے ہر انعام حاصل کرنے والی ممبر کا تعارف کروایا' ان کی خدمات کو سراہا اور دعائیہ کلمات سے نوازا۔ انہوں نے اپنی عاملہ کی تمام ممبرات کا تعارف بھی کروایا اور دوران سال کام کرنے والی ممبرات کو بھی انعامات دیئے گئے۔

اختتامی خطاب صدر لجنہ

تقسیم انعامات کے بعد محترمہ صدر صاحبہ مسز نسیم ولانوا نے اختتامی خطاب فرمایا۔ انہوں نے اجتماع کے کامیاب انعقاد پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور دور و نزدیک سے تشریف لانے والی ممبرات اور غیر از جماعت خواتین کا شکریہ بھی ادا کیا جنہوں نے اجتماع کی کارروائی کو بغور سنا۔

انہوں نے خاص طور پر تربیت اولاد کے پہلو کو لیا اور توجہ دلائی کہ اپنی اولادوں کی تربیت میں غفلت سے کام نہ لیں۔ موجودہ دور کا ماحول اس بات کا شدت سے متقاضی ہے کہ بچوں کے لئے دعائیں کی جائیں اور ان پر پوری نظر رکھی جائے۔ بچوں میں جلد سونے اور صبح جلد بیدار ہونے کی عادت ڈالیں۔ بچیوں کو سلیقہ سے کام کرنا سکھائیں۔ باورچی خانہ کے کام میں خصوصی تربیت دیں۔ ان بچیوں نے گھر سنبھالنے ہیں اور ایک نئی نسل کو پروان چڑھانا ہے۔ اسراف سے بچیں۔

آخر میں انہوں نے تعاون کرنے والی تمام کارکنات کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ اجتماع کا اختتام ہوا۔ اجتماع کے دوران تلات نظم اور تقاریر کا فرنچ ترجمہ کیا جاتا رہا۔

اجتماع کے موقع پر مختلف سٹالز بھی لگائے گئے اور صنعتی نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اسی طرح سلسلہ کی کتب کا سٹال بھی برائے فروخت و نمائش لگایا گیا۔ اس اجتماع کے موقعہ پر ممبرات کی سہولت کے لئے ٹرانسپورٹ کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ اس طرح اس اجتماع کے دوران مختلف شعبوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس مساعی کو قبول فرمائے اور تمام کام کرنے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔ نیز اجتماع کی برکات سے ہم سارا سال مستفید ہوتے رہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 22۔ اکتوبر 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون
خدمت بھی عبادت بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم منشی نور حسین صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ مرید کے منڈی ضلع شیخوپورہ تقریباً تین ماہ کی علالت کے بعد مورخہ 31۔ اکتوبر 1999ء دو بجے دوپہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے اس لئے ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور بیت المہدی میں جنازہ ادا کیا گیا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم میر عبد الباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔

مرحوم بہت ہی درویش صفت اور سلسلہ کی خاطر جانی مالی اور وقت کی قربانی کرنے والے تھے۔ آپ آخری بیماری تک عرصہ تقریباً 30 سال تک جماعت احمدیہ مرید کے صدر رہے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم محمد ظفر ممتاز صاحب دار الصدر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

برادرم عزیزم چوہدری تیمور وہاب احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب آف کراچی حلقہ عزیز آباد۔ پرنسپل سائنٹیفک آفیسر (PCSIR) کراچی مورخہ یکم نومبر 99ء بوقت شام پونے سات بجے چند یوم بیمار رہ کر وفات پا گئے۔

اگلے روز مورخہ 99-11-2 کو بعد از ظہر بیت المبارک میں مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔

برادرم مرحوم نیک فطرت' ہمدرد' اور جماعتی کاموں میں نمایاں حصہ لیتے اور جماعت احمدیہ کراچی میں بہت معروف تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ غریق رحمت کرے۔

اعلان داخلہ

○ نیشنل یونیورسٹی آف سنگاپور نے مندرجہ ذیل پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1۔ ماسٹرز آر کیٹیکچر۔ بلڈنگ۔ اربن ڈیزائن وغیرہ) ہونا ضروری ہے درخواستیں مندرجہ ذیل Website سے Download کی جاسکتی ہیں۔

http://www.arch.nus.edu.sg

یا بذریعہ ڈاک اس ایڈریس پر لکھ کر منگوائے جا سکتے ہیں۔

Faculty of Architecture
National University of Singapore
4 Architecture Drive
Singapore 117566
SINGAPORE

آخری تاریخ 31۔ دسمبر 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعتذار و تصحیح

○ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ (چھوٹی آپا) صاحبہ کی ہمشیر گان کے ذکر میں ایک فروگذاشت ہو گئی ہے۔ ایک نام درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ حضرت سیدہ کی ایک بہن محترمہ امتہ الہادی صاحبہ بیگم کرنل ضیاء الدین پیر صاحب ہیں۔ احباب کرام تصحیح فرمالیں۔ ادارہ الفضل اس سہو پر معذرت خواہ ہے۔

(ادارہ)

بجلی بند رہے گی

ربوہ- 13-20-27-30 نومبر 99ء
9 سے 1 بجے تک
احمد نگر- 10- 16- 23- 29 نومبر
9 سے 1 بجے تک

(محکمہ بجلی ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

دیوان نے دعا کرائی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں اہل ربوہ اور بیرون جات سے آئے ہوئے احمدی اور غیر از جماعت احباب نے کثرت سے شرکت فرمائی۔ آپ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد کے بھائی ہیں اور آپ کے دو بیٹے مکرم راجہ رفیق احمد صاحب اور مکرم راجہ رشید احمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی عاملہ کے رکن ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ محترم راجہ صاحب کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماہنامہ راہ ایمان

○ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر نگرانی نظارت دعوت الی اللہ کے تعاون سے ماہوار ہندی رسالہ جولائی 99ء سے شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ جس کے ایڈیٹر مکرم محمد نسیم خان صاحب ہیں۔ بھارتی روپوں میں ایک شمارہ کی قیمت۔ /5 اور سالانہ قیمت۔ /50 ہے۔

(ہفت روزہ بدر قادیان۔30۔ ستمبر 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

تامل ٹائیگرز کی مسلسل کامیابیاں

سری لنکا میں باغی تامل ٹائیگرز کو حاصل ہونے والی مسلسل کامیابیوں سے صدارتی الیکشن کا انعقاد خطرے میں پڑ گیا ہے۔ سری لنکا کی صدر چندریکا کمارا تنگا نے اپنی سیاسی ساکھ بحال کرنے کے لئے شیڈول سے دس ماہ پیشتر ہی صدارتی انتخابات کا اعلان کر دیا تھا۔ لیکن باغیوں کی حالیہ کامیابیوں سے ان کی مقبولیت کو نقصان پہنچا ہے۔ صدر چندریکا مسلح افواج کی کمانڈر انچیف بھی ہیں۔ اپوزیشن نے الزام لگایا ہے کہ چندریکا سرکاری فوجی مروا کر سیاسی فوائد حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ باغیوں کے خلاف ایک بڑی کارروائی کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔

اسرائیل میں بم دھماکہ 18 زخمی

اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب کے شمالی علاقے میں ایک بم دھماکے سے 18- افراد زخمی ہو گئے جبکہ 4 کی حالت نازک ہے۔ حماس کی طرف سے اسرائیل کو دی جانے والی دھمکیوں کے بعد یہ دوسرا بم دھماکہ ہے۔

حماس کا تازہ حملے شروع کرنے کا اعلان

انتہا پسند فلسطینی تنظیم حماس نے اسرائیل پر حملوں کا تازہ سلسلہ شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ حماس نے کہا ہے کہ یہودیوں کے ساتھ بات چیت کا کوئی فائدہ نہیں۔ اسرائیل صرف طاقت کی زبان سمجھتا ہے۔ مقبوضہ علاقے مسلح جدوجہد سے ہی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

پوپ پال کا دورہ بھارت

رومن کیتھولک۔ عیسائی فرقے کے مذہبی رہنما پوپ جان پال ثانی نے بھارت کے دورے میں دہلی کے سٹیڈیم میں بھارت بھر سے آئے ہوئے عیسائیوں کے ساتھ ایک تقریب میں حصہ لیا۔ پوپ پال نے دعویٰ کیا کہ نئی صدی ایشیا میں فروغ عیسائیت کی صدی ہے۔ عیسائی اپنی آبادی بڑھائیں۔ اسقاط موت کا کلچر ہے اسے ختم کریں۔ پوپ کی حفاظت کے لئے دہلی کے گلی کوچوں میں بھی پولیس اور فوج تعینات تھی۔ پوپ کو بھارتی صدر اور وزیر اعظم نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ بھارت میں عیسائیوں کے خلاف تشدد کو روکیں گے۔

یہودی بستیوں میں دس گنا توسیع

اسرائیل نے مغربی کنارے پر واقع یہودی بستیوں میں دس گنا توسیع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بستیوں کے لئے مختص اراضی 173 سے بڑھ کر 1730- ایکڑ کر دی جائے گی۔

ترکی میں ہلال احمر کی قیادت مستعفی

ترکی میں ہلال احمر کی ساری قیادت نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ زلزلے کے بعد ہلال احمر کی امدادی کارروائیوں پر سخت تنقید کی گئی تھی۔

آچے بھی مشرقی تیمور کے نقش قدم پر

انڈونیشیا کا ایک اور بڑا صوبہ آچے بھی انڈونیشیا سے علیحدگی کی تیاریاں کر رہا ہے۔ یہاں پر تحریک آزادی کو فعال بنانے کے پروگرام بنائے جا رہے ہیں۔ صوبہ میں ریفرنڈم کرانے کا مطالبہ کیا جائے گا۔

جاوید پینٹ اینڈ سینٹری سٹور
383-2-BII نزد برکت چوک ابوبکر روڈ
ٹاؤن شپ لاہور- فون پی پی 5112072

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

احباب جماعت کیلئے سستا اور معیاری پیکیج
4000 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں۔
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور 5400
فون آفس 042-7351722 رہائش 5865913

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں ایک منفرد اور جانا پہچانا نام
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس، سٹکرز، مونوگرامز، کلاک ڈائلز، ہیلڈز، اور بہت کچھ جو آپ چاہیں سکرین پرنٹ کیا جاتا ہے۔
لاہور فون: 5150862-5123862 ای میل: knp@nexlinx.net.pk

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan ☎ 554399

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 8 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 15 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 10۔ نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-14
جمعرات 11۔ نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-07
جمعرات 11۔ نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-30

وسیم سجاد اور سومرو کے باہر جانے پر پابندی

حکومت نے سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد اور قومی اسمبلی کے سپیکر الٰہی بخش سومرو کے بیرون ملک جانے پر پابندی عائد کردی ہے۔ نواز شریف کی حکومت میں سندھ کی مشاورتی کونسل کے ارکان کے نام بھی ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کرلئے گئے۔ ان میں حاجی حنیف طیب، دوست علی فیضی، خالد سلطان، طارق سلطان، مختار علی، شاہ فرید الحق اور دیگر لوگ بھی شامل ہیں۔ ائرپورٹوں کو فہرست فراہم کردی گئی۔

نئے قوانین بنائے جاسکتے ہیں

قومی سلامتی کونسل کے رکن شریف الدین پیرزادہ نے کہا ہے کہ نادہندگان سے وصولیوں کے لئے نئے قوانین بنائے جاسکتے ہیں۔ بلدیات کے وزیر عمر اصغر خان نے کہا کہ نئے لوکل باڈیز سسٹم کے تحت اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کو یقینی بنایا جائے گا۔

پولیس کو عوام کا خادم بننا پڑے گا

وزیر داخلہ ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل معین الدین حیدر نے کہا ہے کی پولیس کو عوام کا خادم بننا پڑے گا۔ پوری کوشش کروں گا کہ پولیس ماضی کی طرح شخصیات کی ذاتی ملازم نہ بنے۔ انہوں نے کہا کہ لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ بننے والوں کو منظر سے ہٹادیں گے۔ حکومت غریبوں پر ظلم کرنے والوں کے ہاتھ توڑ کر رکھ دے گی۔ جہاں کہیں فوج کی مدد کی ضرورت ہوئی بلاجھجک حاصل کریں گے۔ اسلحے اور منشیات کی سمگلنگ کو آہنی ہاتھ سے ختم کردیں گے۔ دہشت گردوں کا تعاقب کریں گے۔ احتساب کو شفاف بنائیں گے۔ ہر فیصلہ عوام کی خواہشات کے مطابق ہوگا۔ سندھ میں پولیس کی سطح پر جلد آپریشن کلین اپ ہوگا۔ امیگریشن کے مسائل حل کروں گا۔ کوئی دباؤ قبول نہیں کروں گا۔ جلد پورے ملک کا دورہ کروں گا۔

پولیس کی کارکردگی سے مطمئن نہیں

گورنر پنجاب جنرل صفدر نے کہا ہے کہ عوام پولیس کی کارکردگی سے مطمئن نہیں اصلاحات کریں گے۔ فرقہ واریت ختم کرکے دم لیں گے۔ تعلیمی اداروں سے سیاسی مداخلت ختم کردی جائے گی۔

کوئی فیصلہ غریبوں کے خلاف نہیں ہوگا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ جنرل سیلز ٹیکس سمیت کوئی فیصلہ غریبوں کے خلاف نہیں ہوگا۔ بڑے فیصلوں کے لئے ہمت چاہئے۔ ایسے فیصلے کرنے سے ہم نہیں ڈریں گے۔ ٹیکسیشن کی بنیاد یہی ہے کہ امیر سے لو اور غریب کو دو۔ تمام کام بیک وقت کئے جائیں گے اس سے یہ اشارہ نہیں دے رہا کہ لمبے عرصے کے لئے اقتدار میں رہوں گا۔ سیاستدانوں کا احتساب ضرور ہوگا۔ 17۔ نومبر کو دیکھیں گے ان پر کیسے ہاتھ ڈالا جاتا ہے۔

جنرل مشرف بیرونی دورے پر

جنرل پرویز مشرف قطر ترکی اور کویت کے دورے پر روانہ ہوگئے۔ انہوں نے پہلے قطر کا دورہ کیا اور اب ترکی میں ہیں۔ وہ ترکی کا تین روزہ دورہ کررہے ہیں۔ جہاں وہ کمال اتاترک کے مزار پر بھی جائیں گے اور پھولوں کی چادر چڑھائیں گے۔

تمام مسائل کا حل

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ تمام مسائل کا حل غیر جانبدارانہ الیکشن ہے۔ جنرل مشرف کڑے احتساب کے فوری بعد انتخابات کرواکر اقتدار منتخب نمائندوں کے حوالے کردیں۔ انہوں نے کہا کہ نواز دور کے چمک زدہ ججوں کو بھی ہٹایا جائے احتساب کا خوف ان لوگوں کو ہے جنہوں نے ایک سے 40 کارخانے بنائے۔

چھوٹے قرض داروں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ

بی بی سی نے اندرون سندھ سے رپورٹ دی ہے کہ بیوروکریسی نے چھوٹے قرض داروں کو ہراساں کرنا شروع کردیا ہے۔ متعدد ملازمین نوٹسوں کی تعمیل کے ساتھ گھروں پر پہنچنے لگے ہیں ان کے ضامنوں کی پکڑ دھکڑ میں مصروف ہیں۔

نادہندہ کی باہر جانے کی کوشش ناکام

33 کروڑ 10 لاکھ کے نادہندہ کی برطانوی پاسپورٹ پر امارات جانے کی کوشش ناکام بنادی گئی۔ پاسپورٹ 5 نومبر کو جاری ہوا اور وہ 6 نومبر کر روانہ ہورہا تھا۔

لغاری اور شیرپاؤ کی باری بھی

سابق وزیر داخلہ جنرل (ر) نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ مہران بنک سکینڈل میں سابق صدر فاروق لغاری اور سابق وزیر اعلیٰ سرحد آفتاب شیرپاؤ کی باری بھی آنے والی ہے کیس سپریم کورٹ میں شروع ہونے والا ہے۔ احتساب کے ارمان پورے ہوجائیں گے۔

مظاہروں اور گرفتاریاں پیش کرنے کا منصوبہ

مسلم لیگ نے نواز حکومت کی برطرفی کے خلاف مظاہرے کرنے اور گرفتاریاں پیش کرنے کا منصوبہ تیار کرلیا ہے۔ منصوبے میں شامل شخصیات فی الحال خود سامنے نہیں آئیں گے۔ رضاکارانہ گرفتاریاں پیش کرنے والوں کو ایڈوانس بھاری رقوم پیش کی جائے گی۔

رائے احمد نواز کا انتقال

سابق وزیر مملکت اور معطل قومی اسمبلی کے رکن رائے احمد نواز گردوں کی بیماری کے سبب انتقال کرگئے۔ انکی عمر 49 سال تھی ان کو چیچہ وطنی میں دفنادیا گیا۔

ہر قسم کے پھلدار اور پھولدار
پودے دستیاب ہیں
طارق نرسری محمود آباد جہلم

ہومیو ڈاکٹر منیر احمد عباسی
کیوریٹو میڈیسن سٹور اینڈ کلینک
نزد پوسٹ آفس سکندر پورہ بازار پشاور شہر۔ حضور ایدہ تعالیٰ کی
ہومیوپیتھک کتاب اور 117۔ادویات دستیاب ہیں

العارف ماڈل ہائی سکول رجسٹرڈ
پرنسپل: **چوہدری محمد اختر**
آفس 0541-621568 - محمود آباد جہلم

"**رخت سفر**" از مظفر احمد مظفر نوشہرہ کینٹ حال جرمنی
پھر صحیفہ کوئی اترا ہے مظفر دل پر — زرد چہرہ کا سبب اور بھلا کیا ہوگا
درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست
دنیائے غزل میں رنگینی و برجستگی کا لطف لئے قدیم اسلوب اور اطوار کے ساتھ جلد منظر عام پر آرہا ہے
برائے رابطہ: طیب احمد B-161 اے ایس سی کالونی نوشہرہ کینٹ

"**ضرورت ہے**" آفس ورک کیلئے۔ تعلیم کم از کم میٹرک۔ عمر 25 تا 35 سال
پتہ برائے رابطہ: **میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری**
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین
جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور 7932514-7932515-7932516

گرتے بال، گنجا پن! بالچر
سر کی خشکی اور سکری کو دور کر کے بالوں کو صحت مند گھنے اور لمبے کرتا ہے۔ گنجا پن اور بالچر کے لئے مفید ترین ہے — Arnica Hair Oil Rs. 40/-
گرتے بالوں، گنجا پن، پتلے بالوں کو مضبوط گھنے اور لمبا کرنے کا کورس — Falling Hair Course Rs. 65/-
بالچر، سر، داڑھی یا مونچھوں کے بالوں میں خلا کے لئے مفید کیپسولز — Alopecia Cure Rs. 25/-
خشکی بالوں میں سکری کیلئے مفید کیپسولز — Dandruff Cure Rs. 25/-
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل۔ربوہ
فون کلینک 419-771
ہیڈ آفس 213156
سیلز 211283

داخلہ جاری
میٹرک پاس طلباء و طالبات کیلئے
الیکٹرو ہومیو پیتھی کا ایک سالہ ڈپلومہ کورس
ریٹائرڈ اور مستحق حضرات کے لئے خصوصی رعایت
تعلیم بطرز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بذریعہ ڈاک
پراسپیکٹس دفتر سے یا -/35 روپے منی آرڈر بھیج کر بذریعہ ڈاک منگوائیں۔
النور الیکٹرو ہومیو پیتھک میڈیکل کالج اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ
ملنے کا پتہ ← الحاق شدہ: دی اوپن انٹرنیشنل یونیورسٹی فار کمپلیمنٹری میڈیسنز، کولمبو۔ سری لنکا
ہیڈ آفس۔ A/603، پیپلز کالونی نمبر 2، فیصل آباد، فون: 041-44384